سفر آخرت کی تیاری کے لوازمات

☆ عقیدہ توحید : یہ اہم ترین توشہ آخرت اور نجات کی حتمی شرط ہے۔

یعنی اللہ رب العالمین کو اس کی صفات کاملہ اور اسماء عالیہ سے پہچان کر ہر قسم کی عبادت خالص اسی کے لئے کرنا۔

انسان پر لازم ہے کہ "لاالہ" پڑھ کر اپنے قلب وذہن کو ہر ایسی ہستی کے تصور سے پاک وصاف کرے جس سے آڑے وقت میں حصول خیر یا دفع شر کی امید رکھی جاتی ہو۔ اس مکمل آپریشن کلین اپ کے بعد "الااللہ" پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی بندگی اور عبادت کا پکا وعدہ کرے، پھر تادم حیات اس پر کاربند رہے۔

اگر کسی نے کلمہ پڑھنے کے بعد بھی کسی مخلوق کے ساتھ نفع وضرر کی عطائی طاقت کا وہم کیا تو زندگی بھر کا سرمایہ عبادت غارت ہو جائے گا۔ اللہ بزرگ وبرتر کتنی سنگین وارننگ دے رہا ہے۔ ﴿ولقد اوحی الیك و الی الذین من قبلك لئن اشرکت لیحبطن عملك ولتکونن من الخاسرینO﴾ (الزمر. ٦٥)

☆ عقیدہ رسالت : محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو آخری واجب اطاعت رسول اور کامل ومکمل نمونہ عمل صالح ماننا بھی نجات اخروی کے لئے شرط ہے۔

کوئی ایسا عمل اللہ پاک کی عدالت میں "صالح" نہیں ہو سکتا، جس پر آپ ﷺ کی مبارک مہر نہ لگی ہو ﴿لقد کان لکم فی رسول اللہ اسو ة حسنة﴾ (الاحزاب. ٢١)

☆ پابندی نماز : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے "قیامت کے دن سب سے پہلے بندے سے نماز کا حساب لیا جائے گا۔ اگر یہ درست ہوئی تو باقی عمل بھی درست ہوتے جائیں گے، اگر یہ خراب ہوئی تو سارے اعمال میں خرابی ہوگی"۔ (متفق علیہ)

☆ المختصر : سفر آخرت کے لئے پرہیز گاری نہایت اہم عنصر ہے۔ شرک سے پرہیز، بدعت سے پرہیز، ترک نماز سے پرہیز، حقوق العباد سے پرہیز اور ہر گناہ سے پرہیز۔

﴿واما من خاف مقام ربه و نهی النفس عن الهوی O فان الجنة هی الما وی O﴾ (النازعات۔ ٤٠،٤١)